سوال

(116) فوت شدگان کے لئے قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے لئے اس طرح قرآن پڑھنا کہ اس گھر میں قرآن کریم کے نسخے رکھ دیئے جائیں اور پھر اس کے پڑوسی اور دیگر مسلمان دوست احباب آئیں اور ان میں سے ہر ایک ایک پارہ تلاوت کرے اور تلاوت کرکے چلا جائے اور اسے اس کا معاوضہ بھی نہ دیا جائے۔ اور پھر قراءت سے فراغت کے بعد میت کے لئے دعا کی جائے اور قرآن پڑھنے کا ثواب اسے پہنچایا جائے۔ تو کیا تلاوت اور دعا میت تک پہنچتی ہے؟ اور اس کا ثواب پہنچتا ہے یا نہیں؟ اُمید ہے آپ جواب سے سرفراز فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے عمل بے اصل (بے دلیل) ہیں۔ نبی کریم ﷺ اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے یہ قطعاً ثابت نہیں کہ انہوں نے اس طرح مردوں کے لئے قرآن پڑھا ہو بلکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلۃ۔۔۔ح: 1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب رقم: 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر جمعہ کے خطبہ میں یہ فرمایا کرتے تھے کہ:

اما بعد! فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ (صحیح مسلم)

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے۔ اور سب سے زیادہ بُرے کام بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح'' میں روایت کیا۔ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان زائد الفاظ کو بھی بیان کیا کہ:

وکل ضلالۃ فی النار (سنن نسائی)

''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔''

فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کرنا اور ان کے لئے دعا کرنا ان کے لئے منفعت بخش ثابت ہوتا ہے۔ اور اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔ کہ صدقہ اور دعاء کا ثواب انہیں ملتا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم